UNIT 08

Peace

امن

Pre-reading (قبل از مطالعہ)

☆ **What is the concept of 'peace' in your mind?** آپ کے ذہن میں امن/سلامتی کا کیا تصور ہے؟

Ans. "Peace" is a state of mind. An environment where a person lives in and he has no danger to his life, property or honour and who has all facilities of life to enjoy at his own accord.

امن (سلامتی) ایک ذہنی کیفیت (حالت) کا نام ہے۔ ایسا ماحول جہاں انسان رہتا ہے اور اس کی جان، مال اور ذات کو کوئی خطرہ درپیش نہیں ہوتا اور جسے اپنی مرضی کے مطابق استعمال کے لیے زندگی کی تمام سہولتیں میسر ہوں۔

☆ **Sometimes natural phenomenon can also be destructive, how?**

بعض اوقات کوئی قدرتی عمل تباہ کن بھی ہو سکتا ہے، کیسے؟

Ans. Sometimes natural phenomenon like rain can cause flood and flood can bring destruction at a large scale. بعض اوقات کوئی قدرتی عمل مثلاً بارش سیلاب کا سبب بن سکتی ہے اور سیلاب وسیع پیمانے پر تباہی پھیلا سکتا ہے۔

☆ **Give some examples of natural disasters.** قدرتی آفتوں کی چند مثالیں دیں۔

Ans. Rain storm, wind storm, flood, epidemic, earthquakes, etc are some examples of natural disasters. بارش کا طوفان، ہوا کا طوفان، سیلاب، قحط، زلزلے وغیرہ قدرتی آفتوں کی چند مثالیں ہیں۔

Summary of the poem

Dr. Silvia Hartmann has special taste (ذوق) for psychology (نفسیات) and spiritual sciences (روحانی علوم). . She uses imagery (علامت نگاری) in her poetry. In this poem, she also uses imagery and describes (بیان کرتی ہے) two opposite (متضاد) aspects (پہلو) of wind. She says that wind in the form of storm smashes (توڑ کر رکھ دیتی ہے) everything. In its rage, it destroys (تباہ کر دیتی ہے) trees, fields and buildings. But when the wind is gentle (دھیمی) and cool, it gives lives to buds, birds and humans. We have to experience the both aspects of wind. Though windstorm brings disaster (تباہی), but we have to experience (سامنا کرنا) it to enjoy peace. There lies peace in depth (گہرائی) of this disaster.

ڈاکٹر سلویا ہارٹ مان نفسیات اور روحانی علوم کا خصوصی ذوق رکھتی ہے۔ وہ اپنی شاعری میں علامت نگاری سے کام لیتی ہے۔ اس نظم میں بھی وہ علامت نگاری سے کام لیتی ہے اور ہوا کے دو متضاد پہلوؤں کا ذکر کرتی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ ہوا طوفان کی شکل میں ہر چیز کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔ یہ غصے میں درختوں، میدانوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مگر جب ہوا دھیمی اور ٹھنڈی ہو تو یہ کلیوں، پرندوں اور انسانوں کو زندگی دیتی ہے۔ ہمیں ہوا کے دونوں پہلوؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ ہوا کا طوفان تباہی لاتا ہے، مگر امن وسلامتی پانے کے لیے ہمیں اسے جھیلنا پڑتا ہے۔ امن وسلامتی اسی تباہی کے اندر پائی جاتی ہے۔

(LHR. GII, GRW. GI, MLN. GII, SWL. GI, BWP. GI. 2014)
(LHR. GI, FBD. GII, MLN. GI, RWP. GII, DGK. GI, BWP. GI. 2015)
(LHR. GII, GRW. GII, SGD. GI & GII, RWP. GII, DGK. GI, BWP. GII, AJK. GII. 2016)

studyplusplus.com (study++)

studyplusplus.com

Paraphrase of the Poem

The wind (ہوا) is now (اب)	ہوا اب ہے
a roaring (شور مچاتے ہوئے), smashing (ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہوئے)	شور مچاتی ہوئی، توڑ پھوڑ کرتی ہوئی
monster (بلا) of destruction (تباہی),	تباہی پھیلانے والی بلا'
raking (صفایا کرتے ہوئے) all man's work	انسان کے تمام کام ملیامیٹ کرتی ہوئی
from the valleys (وادیاں),	وادیوں میں سے'
from the vales (وادیاں),	آبی گزرگاہ پر مشتمل سبزہ زاروں میں سے
and sends (بھیجتی ہے) them spinning (گھماتے ہوئے),	اور انہیں گھما گھما کر پھینک دیتی ہے'
broken (ٹوٹا ہوا) flying- (اُڑتے ہوئے)	پارہ پارہ کر کے ہوا میں اڑتا ہوا

(LHR. GI, SWL. GII, DGK. GI, BWP. GII, 2014) (MLN. GII, SGD. GI, 2015)

Reference

These lines have been taken from the poem *"Peace"* written by (سے لکھی گئی) *Dr. Hartmann*.

حوالہ:

یہ سطریں ڈاکٹر ہارٹ مان کی لکھی گئی نظم ''امن'' سے لی گئی ہیں۔

Context

In this poem, *Dr. Hartmann*, describes (بیان کرتی ہے) two opposite (مخالف) aspects of wind. She says that wind in the form of storm smashes every thing. In its rage (اپنے غصے میں) it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle and cool, it gives lives to buds (کلیاں), birds and humans. We have to experience the both aspects of wind. Though windstorm brings disaster (تباہی), but we have to experience it to enjoy peace. There lies peace in depth of this disaster.

سیاق وسباق:

اس نظم میں ڈاکٹر ہارٹ مان ہوا کے دو مخالف پہلوؤں کا ذکر کرتی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ ہوا طوفان کی شکل میں ہر چیز کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔ یہ غصے میں درختوں' میدانوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مگر جب ہوا دھیمی اور ٹھنڈی ہو تو یہ کلیوں' پرندوں اور انسانوں کو زندگی دیتی ہے۔ ہمیں ہوا کے دونوں پہلوؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ ہوا کا طوفان تباہی لاتا ہے مگر ہمیں امن وسلامتی پانے کے لیے اسے جھیلنا پڑتا ہے۔ اسی تباہی کے اندر امن وسلامتی پائی جاتی ہے۔

Paraphrase

The wind is, at this time, making a noise. It is destroying things hitting (ٹکراتے ہوئے) with other things. It is acting like a giant (دیو، بلا) of destruction (تباہی). It is destroying trees, fields, buildings, etc. from valleys. It is spinning (گھما رہی ہے) and throwing things which look broken and flying.

سلیس ترجمہ:

اس وقت ہوا شور مچا رہی ہے۔ یہ چیزوں کو ایک دوسرے سے ٹکرا کر تباہ کر رہی ہے۔ یہ تباہی پھیلانے والی بلا کی طرح تباہی پھیلا رہی ہے۔ یہ وادیوں میں درختوں' کھیتوں اور عمارتوں وغیرہ کو تباہ کر رہی ہے۔ یہ چیزوں کو گھما کر پھینک رہی ہے جو کہ ٹوٹ کر اُڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔

Explanation

In this stanza, the poetess describes the negative (منفی) and destructive (تباہ کن) aspect of wind. She says that the wind is, at this time, making a noise. It is destroying things hitting with other things. It is acting (کام کر رہی) like a giant of destruction. It is destroying trees, fields, buildings, etc. from valleys. It is spinning and throwing (پھینک رہی) things which look broken and flying. In this stanza, wind is representing (نمائندگی کر رہی ہے) hurdles (رکاوٹیں) and difficulties (مشکلات) of life. It also represents bad people of our society.

تشریح:

اس بند میں شاعرہ ہوا کے منفی اور تباہ کن پہلو کا ذکر کرتی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ اس وقت ہوا شور مچا رہی ہے۔ یہ چیزوں کو ایک دوسرے سے ٹکرا کر تباہ کر رہی ہے۔ یہ تباہی پھیلانے والی بلا کی طرح تباہی پھیلا رہی ہے۔ یہ وادیوں میں درختوں' کھیتوں اور عمارتوں وغیرہ کو تباہ کر رہی ہے۔ یہ چیزوں کو گھما کر پھینک رہی ہے جو کہ ٹوٹ کر اُڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ اس بند میں' ہوا زندگی کی رکاوٹوں اور مشکلات کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ ہمارے معاشرے کے بُرے انسانوں کی عکاسی بھی کرتی ہے۔

studyplusplus.com (study++)

☆ With what the wind is compared?	ہوا کا موازنہ کس چیز سے کیا گیا ہے؟
Ans. The wind is compared with a monster of destruction.	ہوا کا موازنہ تباہی پھیلانے والی بلا سے کیا گیا ہے۔

But all of that is	مگر وہ سب کچھ ہے
not its core (اندر کا حصہ),	نہیں اس کی حقیقت'
its center (مرکز) is in truth (سچائی)	حقیقت اس کے اندر ہے
eternal (ابدی) stillness (سکوت)	دائمی (ابدی)، سکوت (خاموشی)
bright (روشن) blue (نیلگوں) skies	روشن نیلگوں آسمان
and all you hear	اور وہ سب کچھ جو آپ سنتے ہیں
are gentle (نرم) whispers (سرگوشیاں)	ہلکی پھلکی سرگوشیاں ہیں
far away (بہت دور)	بہت دور (سے آنے والی)
and unimportant.	اور غیر اہم (ہیں)

Dr. Hartmann

(SGD. GI. 2014) (LHR. GII. BWP. GII. AJK. GII. 2015) (MLN. GII. RWP. GI. 2016)

Reference — حوالہ:

These lines have been taken from the poem *"Peace"* written by *Dr. Hartmann*.

یہ سطریں ڈاکٹر ہارٹ مان کی لکھی گئی نظم ''امن'' سے لی گئی ہیں۔

Context — سیاق وسباق:

In this poem, *Dr. Hartmann*, describes (بیان کرتی ہے) two opposite (مخالف) aspects (پہلو) of wind. She says that wind in the form of storm smashes everything. In its rage it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle and cool, it gives lives to buds, birds and humans. We have to experience the both aspects of wind. Though windstorm brings disaster, but we have to experience it to enjoy peace. There lies peace in depth of this disaster.

اس نظم میں ڈاکٹر ہارٹ مان ہوا کے دو مخالف پہلوؤں کا ذکر کرتی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ ہوا طوفان کی شکل میں ہر چیز کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔ یہ غصے میں درختوں' میدانوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مگر جب ہوا دھیمی اور ٹھنڈی ہو تو یہ کلیوں' پرندوں اور انسانوں کو زندگی دیتی ہے۔ ہمیں ہوا کے دونوں پہلوؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ ہوا کا طوفان تباہی لاتا ہے' مگر ہمیں امن وسلامتی پانے کے لیے اسے جھیلنا پڑتا ہے۔ اسی تباہی کے اندر امن وسلامتی پائی جاتی ہے۔

Paraphrase — سلیس ترجمہ:

But all that looks is not its reality (حقیقت). Truth that has eternal peace is found in its centre (مرکز). Bright blue skies and all other things which we see or hear are just like gentle whispers. These things have no importance (اہمیت). These are far away from reality and truth.

مگر وہ سب کچھ جو نظر آتا ہے' اس کی حقیقت نہیں ہے۔ سچائی جو دائمی سکون رکھتی ہے اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ روشن نیلگوں آسمان اور دیگر سب چیزیں جو ہم دیکھتے اور سنتے ہیں محض ہلکی سی سرگوشیوں کی طرح ہیں۔ یہ چیزیں کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہیں۔ یہ حقیقت اور سچائی سے بہت دور ہیں۔

Explanation — تشریح:

In this stanza, the poetess describes the positive (مثبت) and constructive (تعمیری) aspect of wind. She says that all that looks is not reality. Truth that has eternal peace is found in its centre. Bright blue skies and all other things which we see or hear are just like gentle whispers. These things have no importance. These are far away (بہت دور) from reality and truth. In this

اس بند میں شاعرہ ہوا کے مثبت اور تعمیری پہلو کا ذکر کرتی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ وہ سب کچھ جو نظر آتا ہے' اس کی حقیقت نہیں ہے۔ سچائی جو دائمی سکون رکھتی ہے اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ روشن نیلگوں آسمان اور دیگر سب چیزیں جو ہم دیکھتے اور سنتے ہیں محض ہلکی سی سرگوشیوں کی طرح ہیں۔ یہ چیزیں کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ یہ حقیقت اور سچائی سے بہت دور ہیں۔ اس بند میں ہوا زندگی کے

studyplusplus.com (studyhub)

stanza, wind is representing good elements (عناصر) of life. It also represents good people of our society. The poetess means (مطلب ہے) to say that there is always (ہمیشہ) peace after disturbance (گڑبڑ) and pleasure after sadness. We should look into matters deeply to find the ultimate (حتمی) truth. We should take hurdles of life positively.

اچھے عناصر کی نمائندگی کر رہی ہے۔ یہ ہمارے معاشرے کے اچھے لوگوں کی بھی نمائندگی کرتی ہے۔ شاعرہ کے کہنے کا مطلب ہے کہ ہمیشہ پریشانی کے بعد امن اور غم کے بعد خوشی ملتی ہے۔ ہمیں حتمی سچائی پانے کے لیے معاملات کا باریک بینی سے جائزہ لینا چاہیے۔ ہمیں زندگی کی رکاوٹوں کا مثبت انداز سے سامنا کرنا چاہیے۔

☆ **Explain "its center is in truth".** وضاحت کریں "سچائی اس کے مرکز میں ہے۔"

Ans. It means truth is found in its centre. Appearances are deceptive. Truth lies far away these material things.

اس کا مطلب ہے کہ سچائی اس کے مرکز میں پائی جاتی ہے۔ اشیا کے ظاہر فریب دہ ہیں۔ سچائی ان مادی اشیا سے بہت دور پائی جاتی ہے۔

Theme (مرکزی خیال)

Nature teaches us lessons through (سے میں) wind, water, mountains and light. Wind in the form of storm (طوفان) smashes everything. In its rage (غصے میں), it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle and cool, it gives lives to buds (کلیاں), birds and humans. We have to experience storms to enjoy peace.

فطرت ہوا، پانی، پہاڑوں اور روشنی کے ذریعے ہمیں تعلیمات دیتی ہے۔ ہوا طوفان کی شکل میں ہر چیز کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔ یہ غصے میں درختوں، کھیتوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مگر جب ہوا دھیمی اور خوشگوار حد تک سرد ہو تو یہ کلیوں، پرندوں اور انسانوں کو زندگی دیتی ہے۔ ہمیں امن/سلامتی پانے کے لیے طوفانوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

Vocabulary (ذخیرہ الفاظ)

A. Pick out words from the poem which mean the same as the following.

نظم میں سے الفاظ منتخب کریں جو وہی مطلب رکھتے ہیں جو کہ نیچے بیان کیا گیا ہے۔

(a) extremely noisy — بہت زیادہ شور مچاتی ہوئی

(b) to be broken violently and noisily into pieces — بری طرح سے اور شور کے ساتھ ٹکڑوں میں تقسیم ہو جانا

(c) to make something level by using a rake — ریک (پھاوڑے) کی مدد سے کسی چیز کی سطح ہموار کرنا

(d) to make something turn rapidly round and round a central point — کسی چیز کو تیزی سے کسی مرکزی نقطہ کے گرد حرکت دینا۔

(e) lasting or existing forever — ہمیشہ قائم یا موجود رہنے والی

(f) to speak or say something quietly, using only one's breath so that only the people closest to one can hear — کوئی بات صرف سانس کی مدد سے آہستہ سے کہنا یا بتانا تاکہ صرف قریب ترین افراد ہی سن سکیں۔

Ans.

(a)	roaring	شور مچاتی ہوئی	(d)	spinning	تیزی سے گھماتے ہوئے
(b)	smashing	ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہوئے	(e)	eternal	دائمی، ابدی
(c)	raking	پھاوڑے سے کسی چیز کی سطح ہموار کرتے ہوئے	(f)	whisper	سرگوشی کرنا

B. Give synonyms for each of the following words. درج ذیل الفاظ میں سے ہر ایک کے مترادف الفاظ بتائیں

Ans.

roaring	گرجنا، شور مچانا	cackling, howling	smashing	اٹھا کر پھینکنا اور توڑنا	crashing, breaking
spinning	گھمانا	rotating, revolving	stillness	سکوت، خاموشی	silence, calm
core	مرکز، اصل حقیقت	centre, heart			

C. Which word in each pair below has the more positive connotation to you? Circle your answer. آپ کے نزدیک درج ذیل الفاظ میں سے کون سا لفظ زیادہ مثبت مفہوم رکھتا ہے؟ اپنے جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

☆	**thrifty**	کفایت شعار	-	penny-pinching	کنجوس
☆	pushy	سر چڑھنے والا	-	**aggressive**	غصے والا
☆	politician	سیاستدان	-	**statesman**	مدبر، مشہور سیاستدان
☆	**chef**	ماہر باورچی	-	cook	باورچی
☆	**slender**	نازک	-	skinny	نہایت کمزور

D. Choose the appropriate connotations. زیادہ موزوں اصطلاحی مفاہیم منتخب کریں۔

1. **Which would you rather be called?** آپ کیا کہلانا پسند کریں گے؟
   a) thrifty (کفایت شعار) b) cheap (گھٹیا)
2. **Which is more serious?** کون سا زیادہ سنجیدہ نوعیت رکھتا ہے؟
   a) problem (مسئلہ) b) disaster (تباہی)
3. **Which is more polite?** کون سا کام زیادہ شائستگی پر مبنی ہے؟
   a) sip a drink (ایک گھونٹ پینا) b) gulp it (اسے نگلنا)
4. **Which would you be if you hadn't eaten for several days?** اگر آپ نے کئی روز سے نہ کھایا ہو تو آپ کیا کہلائیں گے؟
   a) hungry (بھوکا) b) starving (بھوک سے مرتا ہوا)
5. **Which would you be after a walk in the mud?** کیچڑ سے پیدل گزرنے کے بعد آپ کیا ہوں گے؟
   a) filthy (غلیظ، بہت زیادہ گندہ) b) dirty (گندہ)

Ans. 1. thrifty 2. disaster 3. sip a drink 4. starving 5. filthy

E. Explain the following idioms and find their Urdu equivalents.

درج ذیل محاورات کی وضاحت کریں اور اردو میں ان کے متبادل محاورات تلاش کریں۔

1. It is no use crying over spilt milk. اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

Ans. In case of a loss, don't remain crying because it will not give any benefit.

نقصان ہو جانے کی صورت ہر وقت چلاتے رہنا درست نہیں کیونکہ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

2. Do not put off till tomorrow what you can do today. آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔

Ans. If you can finish a job today better do it today as you don't know what happens tomorrow.

جو کام آج مکمل ہو سکتا ہے اسے آج ہی کر لیا جائے کیونکہ آنے والے کل کی کسی کو خبر نہیں کہ کیا حالات ہوں۔

3. Out of the frying pan into the fire. آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔

Ans. Released from one trouble but entangled again in another trouble.

ایک مصیبت سے چھٹکارا پاتے ہی دوسری مصیبت میں گرفتار ہو جانا۔

4. Out of sight, out of mind. آنکھ اوجھل، پہاڑ اوجھل۔

Ans. The thing which in away is forgotten. جو چیز آنکھ سے دور ہو جائے بھلا دی جاتی ہے۔

5. As you sow, so shall you reap. جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

Ans. You will get benefit or punishment of your deeds.

اعمال اچھے ہوں گے تو اچھا بدلہ ملے گا بُرے ہوں گے تو سزا ملے گی۔

studyplusplus.com (study++)

Reading Comprehension (مطالعاتی تفہیم)

A. Answer the following questions:

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. How is wind described in the first stanza?

پہلے بند میں ہوا کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟

(SWL. GII. 2014)

Ans. In the first stanza, wind is described in the form of storm that smashes everything.

پہلے بند میں ہوا کا ذکر ایک طوفان کی شکل میں کیا گیا ہے جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ دیتا ہے۔

2. With what wind is compared in the first stanza?

پہلے بند میں ہوا کا موازنہ کس چیز سے کیا گیا ہے؟

(BWP. GI. 2014)

Ans. In th first stanza, wind is compared with a monster of destruction that destroys everything.

پہلے بند میں ہوا کا موازنہ تباہی پھیلانے والی ایک بلا سے کیا گیا ہے جو ہر چیز کو تباہ کر دیتی ہے۔

3. What is wind doing to all man's work?

ہوا انسان کے تمام کاموں سے کیا معاملہ سرانجام دے رہی ہے؟

(RWP. GI. 2014)

Ans. Wind is raking all man's work.

ہوا انسان کے کیے ہوئے کام (تمام اشیاء) کو ملیامیٹ کر رہی ہے۔

4. How does the scene look like when wind is still?

جب ہوا تھم جاتی ہے تو منظر کیسا لگتا ہے؟

(FBD. GII. 2015)

Ans: When wind is still, the scene looks peaceful and pleasant.

جب ہوا تھم جاتی ہے تو منظر پُرامن اور خوشگوار معلوم ہوتا ہے۔

5. What comparison is made in the second stanza?

دوسرے بند میں کس چیز کا موازنہ کیا گیا ہے؟

Ans. In the second stanza, the real truth of wind is compared with eternal stillness, bright blue skies and all we hear.

دوسرے بند میں ہوا کی حقیقت کا موازنہ، دائمی سکوت، روشن نیلگوں آسمان اور وہ سب، آوازیں جو ہم سنتے ہیں' سے کیا گیا ہے۔

Imagery — خیال آفرینی/علامت نگاری

The use of vivid or figurative language to represent objects, actions, or ideas. In other words imagery is a picture created by the mind.

مختلف اشیاء' کاموں یا خیالات کے اظہار کے لیے واضح یا تمثیلی (اشکال' امثال پر مبنی) زبان کا استعمال، علامت نگاری (خیال آفرینی) کہلاتا ہے۔ دیگر الفاظ میں ذہنی طور پر تخلیق کی گئی تصویر علامت نگاری (خیالِ آفرینی) کہلاتی ہے۔

Types of Imagery:

علامات (تمثیلات) کی اقسام:

There are five types of imagery, each corresponding to one of our senses: visual (Sight), auditory (Sound), Tactile (Touch), olfactory (Smell), gustatory (Taste).

علامت نگاری (خیال آفرینی) کی پانچ اقسام ہیں' ہر ایک قسم ہمارے حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک حس کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ بصری (نظر)' سمعی (آواز)' لمسی (لمس)' سونگھنے کی حس (سونگھنا)' ذائقہ کی حس (ذائقہ)۔

B. Which imagery has the poet used in this poem? Give examples.

شاعر نے اس نظم میں کون سی علامات استعمال کی ہیں؟ مثالیں دیں۔

Ans. In the first stanza, the poet calls the wind 'monster of destruction' and describes the destructive aspect of wind vividly. In the second stanza, he says that bright blue skies and all you hear are gentle whispers. Here, he points towards the truth using this symbol for deceptive aspect of worldly things.

پہلے بند میں شاعر ہوا کو 'تباہی پھیلانے والی بلا' کہہ کر پکارتا ہے اور ہوا کے تخریبی پہلو کو واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ دوسرے بند میں وہ کہتا ہے کہ روشن نیلگوں آسمان اور جو کچھ بھی تم سنتے ہو ہلکی پھلکی سرگوشیاں ہیں۔ یہاں وہ دنیاوی اشیا کے پُرفریب پہلو کا اس علامت سے ذکر کرتے ہوئے سچائی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

studyplusplus.com

Kinds of Pronouns

اسمائے ضمیر کی اقسام

A. Identify demonstrative, reflexive and interrogative pronouns in the following sentences.

درج ذیل جملوں میں اسمائے ضمیر اشارہ، اسمائے ضمیر راجع الی الفعل اور استفہامیہ اسمائے ضمیر کی شناخت کریں۔

Ans.

1. Hand me that hammer.	that	Demonstrative pronoun	وہ ہتھوڑا میرے ہاتھ میں دیں۔
2. I saw myself in the mirror.	myself	Reflexive pronoun	میں نے خود کو آئینہ میں دیکھا۔
3. Who is there?	Who	Interrogative pronoun	وہاں کون ہے؟
4. He himself will be our new friend.	himself	Reflexive pronoun	وہ خود ہمارا نیا دوست بنے گا۔
5. Is this your teacher's book?	this	Demonstrative pronoun	کیا یہ آپ کے ٹیچر کی کتاب ہے؟
6. Which is your pen?	Which	Interrogative pronoun	آپ کا پین کون سا ہے؟

Present and Past Participles used as Adjectives

فعل حال اور فعل ماضی کی صفاتِ فعلی کا بطور اسمائے صفت استعمال:

Example:

مثال:

I was amused by the way she acted in the play. میں اس طریقے سے، جس طرح اس نے کھیل میں کردار ادا کیا خوش ہوا۔

Do you find this type of humor amusing? کیا آپ کو اس قسم کا مزاح پُر لطف لگتا ہے؟

B. Choose appropriate participles.

موزوں (مناسب) صفاتِ فعلی منتخب کریں۔

1. (a) The movie was really **interesting**. *(interested/ interesting)*
فلم واقعی دلچسپ تھی۔
(b) I thought it was a good lecture, but I wasn't very **interested** *(interested/ interesting)* in the topic.
میرے خیال میں یہ ایک اچھا لیکچر تھا، مگر میں اس موضوع میں بہت دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔

2. (a) Our town is so **boring** *(bored/ boring)*! There is nothing to do here.
ہمارا قصبہ بہت بور کرنے والا ہے۔ یہاں کرنے کو کچھ بھی نہیں ہے۔
(b) Are you **bored** *(bored/boring)* with that game already? کیا آپ پہلے ہی اس کھیل سے اُکتا چکے ہو؟

3. (a) Have you heard her laugh? It's so **annoying** *(annoyed/annoying)*.
کیا آپ نے اس کے ہنسنے کی آواز سنی؟ یہ بہت غصہ دلانے والی ہے۔
(b) I'm really **annoyed** *(annoyed/annoying)* with one of my co-workers.
میں اپنے معاون کارکنوں میں سے ایک سے واقعی ناراض ہوں۔

4. (a) The city was **damaged** *(damaged/damaging)* during the storm.
طوفان کے دوران شہر کو نقصان پہنچا تھا۔
(b) The information was quite **damaging** *(damaged/damaging)* to his reputation.
معلومات اس کی شہرت کو نہایت نقصان پہنچانے والی تھی۔

5. (a) This treatment is really great. It makes me feel so **relaxed** *(relaxed/relaxing)*.
یہ علاج واقعی بہت اچھا ہے۔ مجھے اس سے بہت افاقہ (آرام) محسوس ہوتا ہے۔
(b) I didn't like that movie. I thought it was too **depressing** *(depressed/depressing)*.
مجھے وہ فلم پسند نہیں آئی۔ میرے خیال میں یہ بہت پریشان کن تھی۔

studyplusplus.com (study++)

Gerund Phrase (جزو جملہ فعلی)

The gerund phrase includes the **gerund** and the **object of the gerund** or any modifiers related to the gerund.

فعلی اسم سے بننے والے جزو جملہ میں فعلی اسم (gerund) اور فعلی اسم کا مفعول (object) یا فعلی اسم (gerund) کا مفہوم واضح کرنے والے الفاظ (modifiers) شامل ہوتے ہیں۔

In the following example, the gerund is **bold** and the gerund phrase is underlined.

درج ذیل مثال میں فعلی اسم (gerund) کو نمایاں (bold) کیا گیا ہے اور فعلی اسم سے بننے والی ترکیب لفظی کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔

The student gathered signatures for **increasing** the hours of the library.

طالب علم نے لائبریری کے اوقات میں اضافہ کے لیے طلبا کے دستخط حاصل کیے۔

Infinitive Phrase (جزو جملہ مصدری)

The infinitive phrase includes the **infinitive** and the **object of the infinitive** or any modifiers related to the infinitive.

مصدر (infinitive) سے بننے والی ترکیب لفظی (phrase) میں مصدر اور مصدر کا مفعول (object) یا مصدر (infinitive) کا مفہوم واضح کرنے والے الفاظ (modifiers) شامل ہوتے ہیں۔

In the following example, the infinitive is **bold** and the infinitive phrase is underlined.

درج ذیل مثال میں مصدر (infinitive) کو نمایاں (bold) کیا گیا ہے اور مصدر سے بننے والی ترکیب لفظی کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔

Every cricket team has a captain **to direct** the other players.

ہر کرکٹ ٹیم میں دیگر کھلاڑیوں کو ہدایت دینے کے لیے ایک کپتان ہوتا ہے۔

Prepositional Phrase (جزو جملہ حروفِ جار)

The prepositional phrase includes the **preposition** and the **object of the preposition** or any modifiers related to the preposition.

حرفِ جار (preposition) سے بننے والی ترکیب لفظی (phrase) میں حرفِ جار اور حرفِ جار کا مفعول (object) یا حرفِ جار (preposition) کا مفہوم واضح کرنے والے الفاظ (modifiers) شامل ہوتے ہیں۔

In the following example, the preposition is **bold** and the prepositional phrase is underlined.

درج ذیل مثال میں حرفِ جار (preposition) کو نمایاں (bold) کیا گیا ہے اور حرفِ جار سے بننے والی ترکیب لفظی کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔

Samra could hear her sister snoring **across** the room. ثمرہ کمرے میں اپنی بہن کے خراٹوں کی آواز سن سکتی تھی۔

C. Identify gerund phrases, infinitive phrases and prepositional phrases in the following sentences.

درج ذیل جملوں میں سے فعلی اسم سے بننے والی تراکیب لفظی، مصادر سے بننے والی تراکیب لفظی اور حروفِ جار سے بننے والی تراکیب لفظی کی شناخت کریں۔

1. Maria fell **over the cat**.

ماریہ بلی پر گر پڑی۔

(GRW. GI. 2015) (GRW. GII. RWP. GII. 2016)

a. infinitive phrase b. gerund phrase c. prepositional phrase

2. The strikers held a meeting **to discuss the terms of employers**.

ہڑتال کرنے والوں نے ملازمین کی شرائط پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ملاقات رکھی۔

a. infinitive phrase b. gerund phrase c. prepositional phrase

3. After **learning the parts of speech**, the class began studying punctuation.

اجزائے کلام کے بارے میں پڑھنے کے بعد جماعت نے رموزِ اوقاف کے بارے میں پڑھنا شروع کر دیا۔

a. infinitive phrase b. gerund phrase c. prepositional phrase

studyplusplus.com

4. Will someone be here soon **to open the door**? کیا کوئی دروازہ کھولنے کے لیے یہاں جلد آ جائے گا۔

(M.L.N. G.II. 2014)

a. infinitive phrase b. gerund phrase c. prepositional phrase

5. Talha visited Turkey while studying the history **of Turkish art**.

ٹرک آرٹ کی تاریخ کا مطالعہ کرنے کے دوران طلحہ نے ترکی کا دورہ کیا۔

a. infinitive phrase b. gerund phrase c. prepositional phrase

6. Before **putting too much effort into the project**, you should get some guidance from your boss. اس پراجیکٹ پر بہت زیادہ محنت کرنے سے پہلے آپ کو اپنے باس سے کچھ رہنمائی لے لینی چاہیے۔

a. infinitive phrase b. gerund phrase c. prepositional phrase

7. Does the captain want us **to lower the sails** before we enter the harbor?

کیا کپتان چاہتا ہے کہ ہم بندرگاہ پر داخل ہونے سے پہلے بادبان نیچے گرا دیں۔

a. infinitive phrase b. gerund phrase c. prepositional phrase

---

Ans. 1. prepositional phrase 2. infinitive phrase 3. gerund phrase 4. infinitive phrase 5. prepositional phrase 6. gerund phrase 7. infinitive phrase

---

Writing Skills (لکھنے کی مہارتیں)

A. What is the central idea of this poem? اس نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

Ans. Central Idea

The central idea (مرکزی خیال) of this poem is that everything (ہر چیز) like (کی طرح) wind has two opposite (متضاد) aspects (پہلو); positive aspect and negative aspect. The poetess says that wind in the form of storm smashes everything. It acts like a monster of destruction. In its rage, it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle (دھیمی) and cool, it gives lives to buds, birds and humans. We have to experience the both aspects of wind. Though (اگرچہ) windstorm brings disaster, we have to experience it to enjoy peace. There lies peace in depth (گہرائی) of this disaster.

اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہوا کی طرح ہر چیز دو متضاد پہلو رکھتی ہے؛ مثبت پہلو اور منفی پہلو۔ شاعرہ کہتی ہے کہ ہوا طوفان کی صورت میں شور مچا رہی ہے۔ اور چیزوں کو ایک دوسرے سے ٹکرا کر تباہ کر رہی ہے۔ یہ تباہی پھیلانے والی بلا کی طرح تباہی پھیلاتی ہے۔ یہ غصے میں وادیوں، درختوں، کھیتوں اور عمارتوں وغیرہ کو تباہ کر رہی ہے۔ مگر جب ہوا دھیمی اور سرد ہوتی ہے تو یہ کونپلوں، پرندوں اور انسانوں کو زندگی دیتی ہے۔ ہمیں ہوا کے دونوں پہلوؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ طوفان تباہی لاتا ہے مگر امن کے لیے ہمیں اس سے لُطف اندوز ہونا پڑتا ہے اس تباہی کے مرکز میں سکون پنہاں ہے۔

B. Paraphrase the stanzas of the poem. اس نظم کے قطعات کو آسان انگریزی زبان میں تحریر کریں۔

Ans: See 'Paraphrase of stanzas' of this poem.

C. Write a summary of the poem "Peace". نظم "امن" کا خلاصہ تحریر کریں۔

Ans: See 'Summary' of this poem.

D. Write an account of a natural disaster in 170 to 200 words.

قدرتی آفت پر (170 تا 200 الفاظ) پر مشتمل نوٹ تحریر کریں۔

Ans. A natural disaster (قدرتی آفت) is a major adverse (تباہ کن) event (واقعہ) resulting from natural (قدرتی) processes (عوامل) of the Earth. It might be caused by earthquakes (زلزلے), flooding, volcanic

studyplusplus.com (study++)

eruption, landslide (زمین کا کھسکنا), hurricanes etc. A natural disaster can cause loss of life or property damage, and typically leaves some economic (معاشی) damage (نقصان) in its wake. An adverse event will not rise to the level of a disaster if it occurs in an unpopulated area. In a thickly populated area, however, such as San Francisco, an earthquake can have disastrous (تباہ کن) consequences (نتائج) and leave lasting damage, requiring years to repair. In Pakistan, on 8 October, 2005, an earthquake caused about 75,000 deaths. The major earthquake centered in the Pakistan administered Kashmir near the city of Muzaffarabad, Gilgit-Baltistan also affecting (اثرانداز ہوتے ہوئے) the Khyber Pakhtunkhwa, the province of Pakistan.

قدرتی تباہی سے مراد ایسا بڑا تباہ کن حادثہ ہے جو زمین کے قدرتی عوامل کی وجہ سے پیش آتا ہے۔ یہ تباہی زلزلوں، سیلاب، آتش فشاں پہاڑ کے پھٹنے، زمین کے کھسکنے، طوفانوں وغیرہ کی وجہ سے آ سکتی ہے۔ قدرتی تباہی کے نتیجہ میں جانی یا مالی نقصان ہو سکتا ہے اور خصوصاً اس کے بعد معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کوئی حادثہ اگر غیر آباد علاقہ میں ہو تو تباہ کن ثابت نہیں ہوتا۔ تاہم گنجان آباد علاقہ، جیسا کہ سان فرانسیسکو میں زلزلہ کے تباہ کن نتائج مرتب ہو سکتے ہیں اور یہ ایسے نقصان پہنچا سکتا ہے جن کی تلافی کے لیے برسوں درکار ہوں۔ پاکستان میں 8 اکتوبر 2005ء کو ایک زلزلہ کی وجہ سے پچھتر ہزار افراد مارے گئے۔ اس بڑے زلزلہ کا مرکز پاکستان کے علاقہ آزاد کشمیر کا شہر مظفر آباد اور گلگت بلتستان تھا جس سے پاکستان کا صوبہ خیبر پختونخواہ بھی متاثر ہوا تھا۔